33

آیت نمبر 224

آیات نمبر 224 تا 229 میں مسلمانوں کو اپنی قسم کے بارے میں محتاط رویہ رکھنے کی ہدایت
اور طلاق رجعی اور خلع کے احکامات بیان کئے گئے ہیں

وَ لَا تَجۡعَلُوا اللّٰهَ عُرۡضَةً لِّاَیۡمَانِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡا وَ تَتَّقُوۡا وَ تُصۡلِحُوۡا
بَیۡنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۲۴﴾ اللہ کے نام پر کھائی ہوئی قسموں کو بہانہ
اور رکاوٹ نہ بناؤ نیکی کرنے، پرہیزگاری اختیار کرنے یا لوگوں میں صلح کرانے
جیسے اچھے کاموں کے لئے، اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
بِاللَّغۡوِ فِیۡۤ اَیۡمَانِكُمۡ وَ لٰكِنۡ یُّؤَاخِذُكُمۡ بِمَا كَسَبَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ
غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۲۲۵﴾ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مؤاخذہ نہیں فرمائے گا مگر ان
قسموں کا ضرور مؤاخذہ فرمائے گا جو دل کی نیت کے ساتھ کھائی جائیں، اور اللہ بڑا بخشنے
والا اور بردبار ہے اگلی آیات میں طلاق کے متعلق احکام بیان کئے گئے ہیں لِلَّذِیۡنَ یُؤۡلُوۡنَ
مِنۡ نِّسَآئِهِمۡ تَرَبُّصُ اَرۡبَعَةِ اَشۡهُرٍ ۚ فَاِنۡ فَآءُوۡ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۲۶﴾
اور جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کے لئے چار ماہ کی مہلت
ہے پس اگر یہ لوگ اس مدت میں رجوع کرلیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے وَ اِنۡ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۲۷﴾ اور اگر
انہوں نے طلاق دینے کا ارادہ ہی کرلیا ہو تو یہ انتہائی قدم اٹھانے سے پہلے یہ جان لو کہ
بیشک اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے وَ الۡمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ
ثَلٰثَةَ قُرُوۡٓءٍ ؕ اور جن عورتیں کو طلاق دی گئی ہو وہ اپنے آپ کو تین حیض تک روکے

رکھیں وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْۤ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ
يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اگر وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی
ہیں تو ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اسے چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحم میں پیدا فرما دیا
ہو وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ اور اس
مدت یعنی عدت کے اندر اگر ان کے شوہر رجوع کرنا چاہیں تو وہ انہیں اپنی زوجیت
میں واپس لینے کے حق دار ہیں بشرطیکہ وہ حسن سلوک کا ارادہ رکھتے ہوں وَ لَهُنَّ
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اور عورتوں کے بھی مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے دستور
کے مطابق مردوں کے عورتوں پر، البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ فضیلت ہے،
اور یہ سمجھ لو کہ اللہ ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے رکوع[۲۸] اَلطَّلَاقُ
مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ طلاق رجعی صرف دو
بار تک ہے، پھر یا تو بیوی کو شائستہ طریقے سے گھر میں بسانا ہو گا یا بھلے طریقہ سے
چھوڑ دینا ہو گا وَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ
يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ جو چیزیں تم
انہیں دے چکے ہو طلاق کے وقت اس میں سے کچھ واپس لے لو، سوائے ایسی
صورت کہ دونوں کو یہ خوف ہو کہ اب دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے،

پھر اگر ایسی صورت ہو تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ بیوی خود شوہر کے دئے ہوئے مال
میں سے کچھ واپس دے کر علیحدگی حاصل لے شریعت کی اصطلاح میں یہ خلع کہلاتا ہے
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں، پس تم ان سے آگے نہ بڑھو اور جو
لوگ اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں سو وہی لوگ اپنے حق میں ظلم کرنے والے
ہیں

[# 33]

The verses from 224 to 229 provide guidance regarding divorce, including the concept of revocable divorce [Talaq Raj'i] and [Khul'a] the procedure for a woman seeking divorce. Importance of caution and thoughtfulness when dealing with such matters.

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَ
تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

Do not make the oaths [taken in the name of Allah], an excuse or a hindrance for good deeds such as doing good, practicing piety or making peace between people. And Allah is All-Hearing and All-Knowing.

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ
يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾

Allah will not hold you accountable for your unintentional oaths, but He will certainly hold you responsible for those oaths, taken with a deliberate intent in your heart. Allah is Most Forgiving and Most Forbearing.

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ
فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾

As for those who swear not to approach their wives, there is a waiting period of four months for them. But if they reconcile [within this time], then surely, Allah is Most Forgiving, Most Merciful.

وَ اِنۡ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۲۷﴾

And if they have indeed decided for divorce, [then be aware] that Allah is All-Hearing, All-Knowing.

وَ الۡمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوۡٓءٍ ؕ

And women who have been divorced, should keep themselves in waiting for three periods.

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنۡ يَّكۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِىۡۤ اَرۡحَامِهِنَّ اِنۡ
كُنَّ يُؤۡمِنَّ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ

It is not lawful for them to conceal what Allah has created in their wombs, If they have faith in Allah and the Last Day.

وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ

Their husbands have more right to take them back if they desire reconciliation [during that waiting period].

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۸﴾ رکوع [۲۸]

And women have rights similar to their obligations, according to what is fair, but men have a degree over them. And Allah is All-Mighty and All-Wise.

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ
بِاِحْسَانٍ ؕ

Divorce is [allowed only] twice. After that, either the wife should be retained honorably or a separation in a just and virtuous manner.

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ
يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ

And it is not permissible that at the time of divorce, you take back some of the things that you have given them, except that both of them fear that they will no longer be able to uphold the limits of Allah. If so, there is no sin on them if the wife herself gets separation by returning some of the wealth given by the husband.

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾

These are the limits set by Allah, so do not exceed them. And those who exceeds the limits set by Allah, they are the wrongdoers.